دار الافتاء والقضاء
الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 24685 — نام محمد اکرم — مطلوب عمومی

تاریخ 3/18/2015 — پتہ قلعہ سیف اللہ

رابطہ نمبر — موضوع نماز

ای میل — کاتب ناصر

اسلام علیکم مفتي صاحب اگر کوئي آدمي نماز وتر میں دعا؟ قنوت نہ پڑھے توکیا نماز وتر ھوجائیگي بغیر دعا؟ قنوت کے ایک صاحب نے کھا نمازوتر ھوجائیگي مفتي صاحب میں مطمئن نھیں ھوں لھذا آپ صاحب بندہ ناچیز کو صحیح جواب دیکر مطمئن کریں. شکریہ اسلام علیکم

الجواب حامداً ومصلیاً

وتر میں دعائے قنوت کا پڑھنا واجب ہے اور سہواً چھوٹ جانے کی صورت میں سجدۂ سہو واجب ہے جبکہ دانستہ چھوڑنے کی صورت میں نماز واجب الاعادہ ہے۔

کما في الرد: (وقنت فيه) أي في الوتر أو الضمير إلى ما قبل الركوع الخ لكن ظاهر ما في غرر الأفكار عدم الخلاف في وجوبه عندنا فإنه قال: القنوت عندنا واجب وعند مالك مستحب وعند الشافعي من الأبعاض وعند أحمد سنة تأمل (ج ۲ ص ۶)۔

وفي الدر: (ولها واجبات) لا تفسد بتركها وتعاد وجوبا في العمد والسهو إن لم يسجد له وإن لم يعدها يكون فاسقا آثما (ج ۱ ص ۴۵۶)۔

واللہ أعلم بالصواب

کتبہ ناصر عفی اللہ عنہ وعن والدیہ
دار الإفتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶
۱۹/ شعبان / ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۲/ ۸/ ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۲/ شعبان/ ۱۴۳۶ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۲۴۶۸۵
۲۳/ ۸/ ۱۴۳۶ھ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

11/6/15